السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کوئی ایسی دوا استعمال کرلے جس سے خون حیض شروع ہوجائے اور نماز چھوڑ دے ۔ ۔ تو کیا اسے ان نمازوں کی قضا دینی ہوگی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی عورت ایسی ادویات استعمال کرے جو اس کے لیے آمد حیض کا باعث ہوں اور اسے خون آنے لگے تو اسے ان دنوں کی نمازیں دہرانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ کیونکہ حیض، خون ہے، جب آئے گا تو اس کا حکم بھی لاگو ہو گا ۔ جیسے کہ مثلا اگر کوئی ایسی چیز کھالے جو مانع حیض ہو تو اسے نماز روزہ رکھنا ہوگا اور روزوں کی کوئی قضا نہ ہوگی، کیونکہ یہ ان دنوں میں حیض والی نہ تھی ۔ حکم ہمیشہ اپنے سبب کے ساتھ معلق ہوتا ہے ۔ اور اس سلسلے میں اللہ عزوجل کا فرمان ہے کہ :

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... ٢٢٢ سورة البقرة

''یہ لوگ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، تو بتا دیجیے کہ یہ گندگی ہے۔''

سو جب یہ خرابی پائی جائے گی اس کا حکم بھی آجائے گا، اور جب نہیں ہوگی اس کا حکم بھی نہیں ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 199

محدث فتویٰ